مدیر کے نام

احمد علی محمودی، حاصل پور

'داعیات الی اللہ اور عصری تقاضے' (اکتوبر ۲۰۱۳ء) مؤثر اور جامع تحریر ہے، جس میں دعوت کے تمام پہلوؤں کو اُجاگر کیا گیا ہے۔ بلاشبہہ قرآن نے دعوت کے فریضے کو دو جہتی فریضہ قرار دیا ہے: اوّلاً امر بالمعروف اور ثانیاً: نہی عن المنکر۔ لیکن دورِ حاضر میں بیش تر دینی جماعتیں وتحریکات دعوت کے میدان میں امر بالمعروف کا فریضہ تو سرانجام دیتی نظر آتی ہیں مگر نہی عن المنکر کو نظرانداز کر دیا جاتا ہے۔ گویا دعوت یک رُخی بن کر رہ گئی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ معاشرے میں دعوت کے جو اثرات نظر آنے چاہییں وہ نظر نہیں آتے۔ امر بالمعروف و نہی عن المنکر دونوں لازم وملزوم ہیں۔ اصلاحِ معاشرہ کے لیے دونوں جہتوں سے دعوت عوام تک پہنچانا ضروری ہے۔

محمد رشید، قصور

'میدانِ عرفات کا پیام' (اکتوبر ۲۰۱۳ء)، افشاں نوید کا ایسا پُرسوز مضمون ترجمان میں کم ہی دیکھنے کو ملا ہوگا۔ اللہ کرے زورِ قلم اور!

مولانا محمد افضل خان منصوری، سوات

'تحریک اسلامی کیا ہے؟' (ستمبر ۲۰۱۳ء) اسلامی تحریک کی اساس اور ارتقا پر مبنی تحریر جہاں تحریکی سفر کی داستان ہے وہاں رفقاے تحریک کے لیے روحانی وفکری غذا بھی ہے۔ ڈاکٹر محمد جاوید اصغر نے 'سید مودودیؒ بطور مترجم قرآن' کے عنوان سے ایک روح پرور تحریر پیش کی ہے جس میں مولانا مودودیؒ نے قرآنِ مجید کا جو حق ادا کیا ہے اس کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی گئی ہے۔ یقیناً یہ خدمت کارکنانِ جماعت کے لیے بالخصوص اور اُمت مسلمہ کے لیے ایک قیمتی اثاثے کی حیثیت رکھتی ہے۔ عارف الحق عارف کے احساسات کا ترجمان مضمون، 'مولانا مودودیؒ کی سحرانگیز شخصیت' بھی قابلِ ذکر ہے۔ اس سے مولانا مودودیؒ کے تذکرے کے ساتھ ساتھ قافلۂ حق کے سفر کی رُوداد بھی سامنے آتی ہے۔

عبداللّٰہ حشمت، پشاور

'مصری فوج کے مظالم، اخوان کی جمہوری جدوجہد' (ستمبر ۲۰۱۳ء) پڑھ کر دل خون کے آنسو روتا ہے۔ اللہ اخوان کو استقامت دے، آمین!